ملک میں جگ ہنسائی ہوئی۔ معلوم نہیں کہ یہ بیٹھے بٹھائے ان نادان دوستوں کو کیا سوجھی کہ خود کو بھی معتوب کیا اور صوبائی حکومت کو بھی سیاسی نقصان پہنچایا۔ اس لئے آج جنرل مشرف اور اس کے ہمنوا سرحد حکومت کو دباؤ میں لا رہے ہیں اور اس اقدام کی وجہ سے ہی شریعت بل کا نفاذ بھی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جماعت اسلامی کی متین سنجیدہ اور ''لبرل'' اعلیٰ قیادت طالبان کے مختلف اقدامات پر ہر وقت چیں و جبیں رہتی اور ان کو ھدفِ تنقید بناتی رہتی۔ آج اپنے اس اقدام کی علی الاعلان اور درونِ خانہ حوصلہ افزائی کررہی ہے۔ معلوم نہیں کہ اس مقصد کے پیچھے کون سی منطق اور کون سے عوامل کارفرما ہیں؟

ے جو تیری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی وہ تیرگی جو میرے نامہ سیاہ میں تھی

حضرت مولانا اللہ وسایا قاسمؒ کی حادثاتی وفات

گزشتہ دنوں مذہبی اور علمی حلقوں کی نامی گرامی اور باکمال شخصیت حضرت مولانا اللہ وسایا قاسم عین عالم شباب میں حادثاتی موت کا شکار ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی شہادت کے موقع پر ملک بھر کے رسائل اور اخبارات میں آپ کی ہردلعزیز شخصیت کے متعلق بہت کچھ ان دنوں لکھا جارہا ہے۔ جو اس بات کی گواہی ہے کہ مرحوم باوجود سادگی، ملنگ ساری، اور غریب گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود علمی، جہادی اور صحافتی حلقوں میں انتہائی مقبول تھے۔ مرحوم کا سیاسی تعلق جمعیت علماء اسلام کیساتھ انتہائی جذباتی نوعیت کا تھا۔ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی قدس سرہ العزیز اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کیساتھ ان کی عقیدت و محبت بے مثل و بے نظیر تھی۔ آپ آخر دم تک سیاسی نقطہ نگاہ سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا ساتھ دیتے رہے۔ آپ کافی عرصہ تک لاہور اور اسلام آباد میں جمعیت کے دفاتر کے ناظم بھی رہے۔ آپ انتہائی امانت دار، ملنسار اور باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے۔ بعد میں آپ جہادی میدان میں مصروف عمل ہو گئے اور اپنا تن من دھن اعلائے کلمۃ اللہ اور اللہ کے سپاہیوں کی خدمت گزاری کیلئے وقف کردیا۔ آپ صحافتی میدان کے بھی شہسوار رہے۔ ترجمان اسلام لاہور اور دیگر متعدد رسالوں سے آپ وابستہ تھے۔ راقم کے ساتھ بھی آپ کا تعلق انتہائی برادرانہ اور بے تکلفانہ تعلق تھا۔ اکثر اکوڑہ خٹک آتے جاتے اور متعدد مسائل پر سیر حاصل گفتگو جاری رہتی۔ الغرض آپ کی ذات کمالات و خوبیوں کا ایک گلدستہ تھا جو بے وقت اجل کی تپتی دھوپ کے ہاتھوں مرجھا گیا۔ آپکی جواں سال شہادت پر ہر دل سوگوار اور ہر آنکھ اشکبار ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور ادارہ آپکے پسماندگان کیساتھ اس موقع پر دلی تعزیت کرتا ہے اور مرحوم کے رفع درجات کیلئے قارئین سے دعا کی اپیل کرتا ہے۔

ے ہائے گلچینِ اجل کیا تجھ سے نادانی ہوئی
پھول وہ توڑا کہ گلشن بھر میں ویرانی ہوئی